



## سوال

(148) ملک بنگال میں لوگ اپنی زمین ٹھیکے پر دیتے ہیں لے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملک بنگال میں لوگ اپنی زمین ٹھیکے پر دیتے ہیں۔ اسطور کے سالانہ ایک بیگھا زمین پر مثلاً تین من یا چار من دھان لیا ہے۔ چاہے اس زمین کی فصل ڈوب جائے۔ یا جل جائے انہیں سروکار نہیں۔ فصل ہو یا نہ ہو زمین کا مالک اس سے مقررہ دھان لے لے گا۔ اور خراج مالک کے ذمہ ہوگا۔ از روئے شریعت اس طرح کا ٹھیکہ زمین کا دینا جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقوم جائز نہیں یوں ہونا چاہیے کہ پیداوار میں نصف یا ربع یا خمس یا جو مقرر ہو لوں گا۔ نہ ہو تو نہیں لوں گا۔ جیسے آپ ﷺ نے یہودان خیبر کو حصے پر زمین دی تھی۔ ٹھیکہ کا عوض نقد روپیہ ہو تو ہر طرح جائز ہے۔ اللہ اعلم 3 رجب سن 1342)

## تشریح

زمین اس شرط پر دینا کہ دس من غلہ اس میں سے ہم کو دے دینا باقی تمہارا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ شرط فاسد ہے۔ اس واسطے کے ممکن ہے۔ کہ صرف دس ہی من غلہ پیدا ہو۔ تو اس صورت میں بے چارہ مزارع بالکل محروم رہ جائے گا۔ اور سراسر خسارے میں پڑ جائے گا۔ ہاں اس شرط پر زمین دینا جائز ہے۔ کہ جس قدر غلہ پیدا ہو اس میں سے مثلاً ایک ٹلٹ ہمارا باقی تمہارا یا نصف ہمارا یا نصف تمہارا یا دو ٹلٹ ہمارا باقی تمہارا یعنی جزمشاع کی شرط کرنا کہ جس سے کسی صورت میں قطع شرکت نہ ہو بلکہ جس قدر غلہ پیدا ہو۔ تھوڑا یا زیادہ دونوں اس میں اپنے اپنے حصہ مقررہ کے شریک رہیں جائز و درست ہے۔

1۔ بتنا روپیہ لیا گیا اتنی ہی ادائیگی لازم ہے۔ 12۔ راز

موط امام محمد صفحہ 354 میں ہے۔ حدیث

(حررہ عبدالحق اعظم گڑھی عفی عنہ) (سید محمد زبیر حسین)

(فتاویٰ نزیریہ - جلد 2 - صفحہ 76) (فتاویٰ ثنائیہ - جلد 2 - صفحہ 149-150)



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 125

محدث فتویٰ